652- سونے كے پانى والى اشياء كا مردوں كے ليے استعمال

سوال

مرد كے ليے سونے كا پانى چڑھى ہوئى اشياء مثلا گھڑى اور انگوٹھى، اور بيلٹ .... الخ وغيرہ استعمال كرنے كا حكم كيا ہے ؟

پسندیدہ جواب

مردوں كے ليے سونا پہننا حرام ہے.

عبد اللہ بن عباس رضى اللہ تعالى عنہما بيان كرتے ہيں كہ :

" رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے ايک شخص كے ہاتھ ميں سونے كى انگوٹھى ديكھى تو اسے اتار كر پھينک ديا، اور فرمايا : تم ميں كوئى ايک آگ كا انگارہ لے كر اپنے ہاتھ ميں پہن ليتا ہے "

جب رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم وہاں سے چلے گئے تو كسى نے اس شخص نے كہا : تم اپنى انگوٹھى اٹھا لو اور اس سے فائدہ اٹھاؤ تو وہ كہنے لگا :

اللہ كى قسم ميں اس انگوٹھى كو كبھى بھى نہيں اٹھاؤنگا جسے رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے اتار كر پھينک ديا ہے "

صحيح مسلم حديث نمبر (2090).

عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضى اللہ تعالى عنہما بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا :

" ميرى امت ميں سے جس نے بھى سونا پہنا اور اسى حالت ميں مرگيا تو اللہ تعالى نے اس پر جنت كا سونا حرام كر ديا، اور جس نے ميرى امت ميں سے ريشم پہنى اور اسى حالت ميں مر گيا تو اللہ تعالى اس پر جنت كى ريشم حرام كر ديگا "

اسے امام احمد نے روايت كيا ہے.

اور يہ حرمت مردوں كے ساتھ خاص ہے، عورتيں اس ميں شامل نہيں، جيسا كہ درج ذيل حديث ميں مروى ہے.

على رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے دائيں ہاتھ ميں ريشم اور بائيں ہاتھ ميں سونا پكڑا اور پھر فرمانے لگے :

" يقينا يہ دونوں ميرى امت كے مردوں پر حرام ہيں "

اسے نسائى اور ابو داود نے روايت كيا ہے.

اور اسى طرح رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا يہ بھى فرمان ہے :

" ميرى امت كى عورتوں كے ليے ريشم اور سونا پہننا حلال اور مردوں پر حرام كيا گيا ہے "

اسے امام احمد نے روایت کیا ہے.

عورتوں کی نرم ونازک اور کمزوری اور رقت اور خوبصورتی وزینت میں انکی ضرورت کی بنا پر سونا مباح کیا گیا.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{کیا جو زیورات میں پلیں، اور جھگڑے میں (اپنی بات) واضح نہ کر سکیں}.الزخرف (18).

لیکن مردوں کے لیے سونا پہننا یہ ان کی مردانگی خلاف ہے، اور شریعتا سلامیہ دونوں جنسوں کے مابین فرق اور تمیز کرنا چاہتی ہے، ان دونوں میں خصائص علیحدہ ہیں، جن میں اگر دونوں فریق مشابہت اختیار کریں تو فساد اور خرابی پیدا ہوتی ہے.

مردوں پر ہر قسم کا سونا چاہے وہ خالص سونا ہو، یا پھر مخلوط اور ٹکڑا یا جڑا ہو سب حرام ہے، لیکن سونے کا پانی چڑھی ہوئی چیز کے متعلق بعض علماء کرام حرام قرار دیتے ہیں، کہ اگر اسے علیحدہ کرنا اور اتارنا ممکن ہو (مثلا اسے چھیل کر) تو یہ حرام ہے، اور اگر ممکن نہ ہو پھر جائز ہے، اور بعض کہتے ہیں کہ اگر پانی عام یا زیادہ چڑھا ہو تو پھر اس کا پہننا جائز نہیں، لیکن اگر قلیل مقدار میں ہو (مثلا گھڑی کی سوئیوں، یا پھر نمبروں، یا پنٹوں کے نقطوں پر) تو پھر اس کا پہننا جائز ہے.

ان کا کہنا ہے کہ معتبر تو وہ ہے جو ظاہر ہو، نہ کہ قیمت کے اعتبار سے، اس لیے اگر پانی ظاہر اور زیادہ ہو یا عام ہو تو پھر اسے پہننا جائز نہیں، پھر اس میں اتہام بھی ہے، کیونکہ بہت سارے لوگ پانی چڑھا ہوا اور معدنیات میں فرق اور امتیاز نہیں کر سکتے، اور وہ اس طرح اس کی تقلید اور نقل کرتے ہوئے خالص سونا پہننے لگیں گے.

دیکھیں: الموسوعۃ الفقھیۃ (119/1) اور فتاوی اسلامیۃ (254/4).

واللہ اعلم.